

5

نہایت آسان اور با محاورہ ترجمہ

فہم القرآن

(پانچواں حصہ)

پارہ: لایحی اللہ (مکمل)، و إذا سمعوا (ربع)

سورۃ النساء، آیت: 148 تا 176، سورۃ المائدہ، آیت: 1 تا 120

ناشر

مکتبہ بصیرت قرآن



مكتبة دار الفنون

كتاب القرآن

(مجلد اول)

ترجمہ و تفسیر

پروفیسر

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلِمَ ط
 وَكَانَ اللَّهُ سَبِيحًا عَلِيمًا ١٣٨ ۞ إِنَّ تَبْدُؤَ خَيْرًا أَوْ تَخْفُؤُهُ أَوْ
 تَعْفُوًا عَنِ سُوِّءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ١٣٩ ۞

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا
 بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ مِنْ بَعْضٍ وَنَكْفُرُ مِنْ بَعْضٍ ل
 وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ١٤٠ ۞ أُولَئِكَ هُمُ
 الْكٰفِرُونَ حَقًّا ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ١٤١ ۞

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ
 مِنْهُمْ أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُمْ ط وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا رَاحِمًا
 رَاحِمًا ١٤٢ ۞

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنزِلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَقَدْ
 سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً
 فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ١٤٣ ۞ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا
 جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ ۖ وَإِنَّا مُوسَىٰ سُلْطٰنًا
 مُبِينًا ١٤٤ ۞

اللہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو کھلم کھلا برا کہے۔ مگر وہ شخص جس پر ظلم کیا گیا ہے۔ (اس کے لئے جائز ہے) اور بے شک اللہ سنتا بھی ہے اور جانتا بھی ہے۔ اگر تم کھلم کھلا بھلائی کرو یا اس کو چھپا کر کرو یا کسی برائی کو معاف کر دو تو اللہ بھی بہت معاف کرنے والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسولوں کو ماننے سے انکار کر دیا۔ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان (با اعتبار ایمان) تفریق کرتے ہیں اور (زبان سے بھی) کہتے ہیں کہ چند رسولوں کو مانتے ہیں اور چند کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ کفر و ایمان کے بیچ میں کوئی سمجھوتہ کی راہ نکال لیں وہ پکے کافر ہیں۔ اور ہم نے بڑی ذلت کا عذاب کافروں کے لئے تیار کر رکھا ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے تمام رسولوں پر ایمان لائے ہیں اور ان میں سے کسی ایک میں فرق نہیں کرتے ان کو اللہ جلد انعام دے گا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) اہل کتاب آپ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ آپ ان کے لئے آسمان سے کوئی کتاب اتار لائیں۔ تو (یہ کوئی نئی بات نہیں ہے) وہ اس سے بھی زیادہ نامعقول مطالبے موسیٰ سے کر چکے ہیں۔ ان سے کہا تھا کہ ہمیں اللہ کو آمنے سامنے دکھا دو۔ اس زیادتی کے بدلے ان پر بجلی کا ایک ٹوٹ پڑی۔ پھر انہوں نے پھڑے کو اپنا معبود بنا لیا حالانکہ وحدانیت کی بہت سی کھلی کھلی نشانیاں دیکھ چکے تھے۔ پھر ہم نے اسے بھی معاف کیا۔ اور ہم نے موسیٰ کو کھلا غلبہ عطا کیا۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِبِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا أَوْ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا

غَلِيظًا ﴿١٥٦﴾

فَبِمَا نَقَضْتُمْ مِيثَاقَهُمْ وَكَفَرْتُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَاتِلْتُمُ الْإِنبيَاءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۗ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ

بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۗ وَ
مَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ
اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ
الظَّنِّ ۗ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾ وَإِنْ مِنْ
أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۗ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾

پھر ان احکام کی اطاعت کا قول و قرار لینے کے لئے ہم نے کوہ طور اٹھا کر ان کے اوپر معلق کر دیا تھا اور ہم نے کہا تھا کہ اس دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا۔ اور ہم نے ان کو ہفتہ کے دن زیادتی کرنے سے منع کیا تھا اور ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا تھا۔

ان کو جو سزا ملی وہ ان کی عہد شکنی پر اور چونکہ انہوں نے اللہ کی آیات سے کفر کیا (نافرمانی کی) اور ناحق چند پیغمبروں کو قتل کر ڈالا اور یہاں تک دعویٰ کرنے لگے کہ ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں۔ یہ بات نہ تھی بلکہ اللہ نے ان کے دل پر مہر کر دی تھی چونکہ ان میں سے ایک قلیل تعداد کے سوا کوئی ایمان نہیں لایا تھا۔ ان کے کفر کی وجہ سے جب کہ انہوں نے مریم پر زبردست الزام تراشا تھا۔

چونکہ وہ کہا کرتے تھے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ کو قتل کر دیا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ نہ انہوں نے ان کو قتل کیا اور نہ ان کو صلیب پر چڑھایا بلکہ ان کے اندر اختلاف ہو گیا اور وہ معاملہ ان کے لئے مشکوک بنا دیا گیا اور بلاشبہ جن لوگوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا ہے وہ بھی در حقیقت شک میں مبتلا ہیں واقعہ کیا ہوا انہیں کچھ معلوم نہیں البتہ انہوں نے ایک افسانہ دل سے گھڑ لیا۔ انہوں نے یقیناً حضرت عیسیٰ کو قتل نہیں کیا۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ کے پاس قدرت بھی ہے اور حکمت بھی۔ اور اہل کتاب کے جتنے فرقے ہیں وہ عیسیٰ کو اس کی موت سے پہلے ہی دیکھ کر اس پر ایمان لے آئیں گے۔ اور قیامت کے دن حضرت عیسیٰ اہل کتاب کے خلاف گواہ ہوں گے۔

فِي ظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّت لَّهُمْ
 وَبَدَّلْنَاهُمْ بِحِلِّهِمْ مَنَاجِدَ لَّيِّئِينَ ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالرِّبَا وَقَدِ
 نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۗ وَأَعْتَدْنَا
 لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ١١١

لَكِنِ الرَّسَّخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
 أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالنَّقِيبِينَ الصَّلَاةَ وَ
 الْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ أُولَٰئِكَ
 سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ١١٢

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالتَّيِّبِينَ مِنْ
 بَعْدِهِ ۗ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
 وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۗ وَ
 اتَيْنَادَا وَدَّزَبُورًا ١١٣

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ
 نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۗ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ١١٤

یہودیوں کے جرائم کی وجہ سے ہم نے ان پر بہت سی وہ پاک چیزیں حرام کر دیں جو ان پر حلال تھیں۔ اس وجہ سے کہ وہ اللہ کے راستے سے اللہ کی کثیر مخلوق کو روکتے تھے۔ وہ سود لیا کرتے تھے حالانکہ اس سے انہیں منع کر دیا گیا تھا۔ وہ لوگوں کا مال ناجائز طریقوں سے کھا جاتے تھے۔ ان کافروں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ان میں سے جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور ایمان والے ہیں اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ اس پر ایمان لا چکے ہیں جو ہم نے آپ پر نازل کیا ہے اور جو کچھ ہم نے آپ سے پہلے نازل کیا ہے جو نماز کو قائم رکھنے والے ہیں جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔ وہ جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور قیامت پر بھی ایمان لاتے ہیں ان لوگوں کو ہم بہت بڑا انعام عطا کریں گے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جس طرح ہم نے آپ پر وحی بھیجی اسی طرح ہم نے نوحؑ پر اور ان کے بعد والے نبیوں پر وحی بھیجی ہے۔ اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولادوں پر اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ پر بھی وحی بھیجی تھی۔ اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی۔

ہم نے آپ سے پہلے وہ رسول بھی بھیجے جن کے حالات ہم نے آپ کو بتائے ہیں۔ اور وہ رسول بھی بھیجے جن کے حالات ہم نے آپ کو نہیں سنائے ہیں۔ اور اللہ نے موسیٰ سے براہ راست گفتگو کی ہے۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ
حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٣٥﴾

لَكِنَّ اللَّهَ يُشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۗ وَالْمَلِكَةُ
يُشْهَدُونَ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٣٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا
ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿٣٧﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَظْلَمُوا أَلَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا
لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ﴿٣٨﴾

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا ﴿٣٩﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا
خَيْرًا لَكُمْ ۗ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤٠﴾

یہ رسول ثواب کی بشارت اور عذاب کا خوف دلایا کرتے تھے۔
 تاکہ ان رسولوں کے آنے سے لوگ اللہ کے خلاف بہانے (حجت) نہ بنا
 سکیں۔ اللہ قدرت بھی رکھتا ہے اور حکمت بھی۔

اللہ گواہ ہے کہ اس نے آپ پر جو کچھ نازل کیا ہے وہ علم الہی
 سے ہے۔ اگرچہ اس کی گواہی فرشتے بھی دیتے ہیں لیکن اللہ ہی کی گواہی
 کافی ہے۔

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکا، وہ گمراہی
 میں بہت گہرے ڈوب گئے ہیں۔

جن لوگوں نے کفر کیا اور (نبیوں پر اور لوگوں پر) ظلم کیا۔ اللہ انہیں
 ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ انہیں ہدایت کا راستہ دکھلائے گا۔

البتہ وہ جہنم کا راستہ دیکھیں گے۔ جہاں انہیں ہمیشہ ہمیشہ رہنا
 پڑے گا۔ اور یہ کام اللہ کے لئے بالکل آسان ہے۔

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک
 رسول حق لے کر آ گیا ہے۔ اب تم اس پر ایمان لاؤ۔ اسی میں تمہاری بہتری
 ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو بے شک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ
 ہی کے لئے ہے۔ اور اللہ علم والا بھی ہے اور حکمت والا بھی۔

يَا هَلْ الْكِتَابِ لَا تَعْلَمُونَ فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا
 الْحَقَّ ۗ إِنَّمَا النَّسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ
 أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمَنُوا بِاللَّهِ وَمُرْسِلِهِ ۗ وَلَا
 تَقُولُوا ثَلَاثَةً ۗ إِنْتَهُوَ آخِرُ أَلْسِنَتِكُمْ ۗ إِنَّمَا اللَّهُ وَاحِدٌ ۗ
 سُبْحَانَ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝١٤١

لَنْ يَسْتَنْكِفَ النَّسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ
 الْمُقَرَّبُونَ ۗ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ
 فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۝١٤٢

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ
 يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا
 فَيَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 لِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝١٤٣

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ
 نُورًا مُبِينًا ۝١٤٤

اے اہل کتاب! اپنے دین میں حد سے نہ گزرو اور اللہ سے وہی بات منسوب کرو جو بالکل سچ ہے۔ (وہ سچ یہ ہے کہ) بے شک مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول ہیں اور اللہ کا کلمہ ہیں۔ جسے اللہ نے مریم (کے بطن) میں بلا واسطہ ڈالا۔ اور وہ مسیح اللہ کی طرف سے ایک روح ہیں۔ لہذا تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آؤ اور یہ نہ کہو کہ معبود تین ہیں۔ اس بات سے باز آ جاؤ اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔ بے شک اللہ واحد معبود ہے۔ وہ اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کا سب اسی کا ہے۔ اور اس کے انتظام کو اللہ کافی ہے۔

مسیحؑ نے کبھی اس بات کو برا نہیں سمجھا کہ ان کو اللہ کا بندہ کہا جائے۔ اور نہ کبھی فرشتوں نے برا محسوس کیا حالانکہ وہ اللہ سے قریب ہیں۔ اللہ قیامت کے دن ان سب کو اپنے پاس جمع کرے گا جو مارے تکبر کے اللہ کی بندگی کو برا سمجھتے ہیں۔

اس وقت جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے انہیں ان کا اجر پورا پورا ملے گا بلکہ اللہ اپنے فضل و کرم سے انہیں کچھ زیادہ ہی دے گا۔ اور جن لوگوں نے (اللہ کا بندہ کہلانے میں) کسر شان سمجھا اور شان غرور میں بیٹھتے رہے ان کو اللہ تعالیٰ دکھ بھرا عذاب دے گا ایسے لوگ اللہ کے سوا کسی کو اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک بڑی دلیل پہنچ چکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف صاف اور صریح نوراً تارا ہے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَاحَةٍ
 مِنْهُ وَفَضْلٍ ۗ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا ۝^{١٤٥}
 يَسْتَفْتُونَكَ ۗ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلِمَةِ ۗ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ
 لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۗ وَهُوَ يَرِثُهَا
 إِن لَّمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۗ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّدْنُ مِمَّا
 تَرَكَ ۗ وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
 الْأُنثِيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَن تَضَلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلَيْهِمْ ۝^{١٤٦}

جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور مضبوطی سے اس کے کام میں ڈٹ گئے اللہ یقیناً انہیں اپنی رحمت اور عنایت میں داخل کرے گا اور صراطِ مستقیم کی طرف ان کی رہنمائی کرے گا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) لوگ آپ سے کلامہ کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے اللہ تمہیں حکم دیتا ہے اگر کوئی شخص مر جائے جس کے بیٹا بیٹی (یا ماں باپ زندہ) نہ ہوں مگر اس کی ایک بہن ہو تو اس بہن کو ترکہ آدھا (۱/۲) ملے گا۔ اور وہ بھائی اپنی بہن کا وارث ہوگا اگر بہن بے اولاد مر جائے۔ اگر بہنیں دو (یا اس سے زیادہ) ہوں تو ان سب کو کل ترکہ میں سے دو تہائی (۲/۳) ملے گا۔ اگر وارث چند بھائی بہن ہوں تو ایک بھائی کو دو بہنوں کے برابر حصہ ملے گا۔ اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہی میں نہ پڑو۔ اور اللہ ہر بات کو خوب جانتا ہے۔

﴿ آياتها ١٢٠ ﴾ ﴿ ٥ سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٢ ﴾ ﴿ ركوعاتها ١٦ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۗ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ
الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ
حُرْمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ
وَلَا الْهُدَىٰ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوا ۗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۗ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَ
التَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ
إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

سورة المائدة

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اے ایمان والو! معاہدات کی پابندی کرو۔ چوپایوں کی قسم کے تمام جانور تمہارے لئے حلال کر دیئے گئے ہیں۔ سوائے ان جانوروں کے جن کی حرمت تمہیں سنادی جائے گی۔ جب تم احرام کی حالت میں ہو تو (شکار کو کسی وقت بھی حلال نہ سمجھنا)۔ بلاشبہ اللہ جو چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے۔

اے ایمان والو! تم اللہ کی مقرر کی ہوئی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو۔ نہ حرمت والے مہینوں کی اور نہ اس قربانی کے جانور کی جسے قربانی کے لئے حرم میں لے جایا جا رہا ہو۔ نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں نذر و قربانی کے پئے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کے سبب اللہ کے احرام کا ارادہ رکھتے ہوں۔ اور جب تم احرام سے نکل آؤ تو شکار کر سکتے ہو اور تم جذبات میں اتنا بھڑک نہ جاؤ کہ اس قوم کے خلاف زیادتی کرنے لگو جس نے تم پر مسجد حرام کا راستہ بند کر رکھا تھا۔ نیکی اور اللہ کی عبادت کے کام میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاؤ۔ گناہ اور ظلم کے کام میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالِدَامُ وَالْغَنَازِيُّ وَمَا أَهَلَ
 لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ
 وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى
 النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۗ ذَلِكُمْ فُسْقٌ ۗ الْيَوْمَ
 يَبْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۗ
 الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ
 لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا ۗ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ
 لِإِثْمِهِ ۗ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٣٠

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ ۗ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَمَا
 عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ يُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ
 اللَّهُ ۗ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ٣١

تم پر حرام کر دیئے گئے (۱) مردار جانور (۲) اور خون (۳) اور سور
کا گوشت (۴) اور وہ جسے اللہ کے سوا کسی اور نام پر (ذبح) کیا گیا ہو۔ (۵)
اور جو گلا گھٹ کر (۶) یا چوٹ کھا کر (۷) یا بلندی سے گر کر (۸) یا ٹکرا کر مرا
ہو (۹) یا جسے کسی درندہ نے پھاڑ کھایا ہو۔ سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا
لیا اور ذبح کر لیا ہو (وہ حلال ہے)۔ (۱۰) اور وہ جانور جو کسی آستانے پر
ذبح کیا گیا ہو اور (۱۱) جس کی تقسیم جوئے کے پانسے کے ذریعہ طے کی
جائے۔ یہ سارے افعال گناہ اور حرام ہیں۔ آج کفار تمہارے دین پر
غالب آنے سے مایوس ہو چکے ہیں۔ اس لئے ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے
ڈرو۔ آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لئے مکمل کر دیا ہے۔ اور تم پر اپنی
نعمت تمام کر دی ہے اور تمہارے لئے دین اسلام پر راضی ہو گیا ہوں۔

ہاں جو بھوک کے مارے بے قرار ہو جائے مگر نافرمانی کا جذبہ نہ ہو
تو بے شک اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔

وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا کیا حلال ہے؟ کہہ
دیجئے کہ تمہارے لئے ساری پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ اللہ کے
دینے ہوئے علم کی بنا پر وہ شکاری جانور جنہیں تم نے شکار پکڑنا سکھایا ہے۔ تو
جس شکار کو انہوں نے تمہارے لئے پکڑ رکھا ہو اسے کھاؤ مگر اس پر اللہ کا نام
لے لیا کرو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے
والا ہے۔

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الصَّيِّتُ ٥ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حُلًّا
 لَكُمْ ٥ وَطَعَامُكُمْ حُلٌّ لَهُمْ ٥ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ
 وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا
 اتَّيَسَّرَ لهنَّ أَجْرَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ وَلَا
 مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ٥ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ
 وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ٥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ
 وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى
 الْكَعْبَيْنِ ٥ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ٥ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ
 عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ مِنَ النِّسَاءِ
 فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسَّبُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَاْمَسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَ
 أَيْدِيَكُمْ مِنْهُ ٥ مَا يَرِي اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ
 يُرِيدُ لِيُطَهَّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ٥

آج کے دن (سے قیامت تک) تمہارے لئے سب پاک صاف چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لئے اور ان کے لئے تمہارا ذبیحہ حلال ہے۔ اسی طرح تمہارے لئے پاک دامن مومن عورتیں حلال ہیں خواہ وہ اہل ایمان میں سے ہوں خواہ ان میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے۔ اس شرط کے ساتھ کہ تم نکاح میں مہر ادا کر کے ان کے محافظ بنو۔ نہ یہ کہ محض شہوت رانی یا پوشیدہ آشنائی کرنے لگو۔ اور جس نے ایمان کے بدلے کفر کا راستہ اختیار کیا تو اس کے سارے نیک اعمال ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں برباد حال ہوگا۔

اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولیا کرو اور اپنے سر کا مسح کرو اور پاؤں ٹخنوں سمیت دھولیا کرو۔ اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو (نہا کر) پاک صاف ہو جاؤ۔ اور اگر تم بیمار ہو یا تم سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کر کے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو (یعنی صحبت کی ہو) اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ اور (اس کا طریقہ یہ ہے) کہ اس پر (پاک مٹی پر) ہاتھ مار کر اپنے تمام چہرے پر اور اپنے ہاتھوں پر (کہنیوں سمیت) مسح کر لیا کرو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی کرے۔ مگر وہ چاہتا ہے کہ تم پاک ہو جاؤ اور (اس طرح) وہ اپنی نعمت تم پر پوری کر دے تاکہ تم احسان مانو۔

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الّٰذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۗ اِذْ
 قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ اِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
 الصُّدُورِ ﴿٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۗ وَ
 لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ عَلَىٰ آلَا تَعْدِلُوا ۗ اِعْدِلُوا ۗ هُوَ
 اَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ اِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا
 تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۗ وَ
 اَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا اُولٰٓئِكَ
 اَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هُمْ قَوْمٌ
 اَنْ يَبْسُطُوا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۗ وَاتَّقُوا
 اللَّهَ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فليتوكّل المؤمنون ﴿١١﴾

اور اللہ نے جو نعمتیں تمہیں بخشی ہیں انہیں یاد کیا کرو۔ اور اس معاہدہ کو بھی یاد کیا کرو جو اس نے تم سے ٹھہرایا تھا۔ وہ وقت یاد کرو جب تم نے قول و قرار کیا تھا کہ ہم نے سن لیا اور اطاعت کی۔ اور تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ کوئی شک نہیں کہ اللہ تمہارے دلوں کا بھید تک جانتا ہے۔

اے ایمان والو! تم اللہ کے لئے حق اور انصاف کی گواہی دینے والے بن جاؤ۔ اور کسی جماعت کی دشمنی میں انصاف کا دامن نہ چھوڑ بیٹھنا۔ (ہر حال میں) عدل و انصاف کرو۔ یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ اسے خوب جانتا ہے جو کچھ کہ تم کیا کرتے ہو۔

ان لوگوں سے جو ایمان رکھتے ہیں اور پرہیزگاری کے اعمال کرتے ہیں اللہ نے یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ نہ صرف ان کو معاف کیا جائے گا بلکہ بڑا انعام بھی ملے گا۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ دوزخ والے ہیں۔

اے ایمان والو! اللہ کا وہ احسان یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے۔ جب ایک گروہ نے تم پر دست درازی کرنا چاہی مگر (اللہ نے) ان کے ہاتھ تمہارے اوپر (اٹھنے سے) روک دیئے۔ اللہ ہی سے ڈرتے رہو اور ایمان والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ^٥ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ
عَشَرَ نَقِيبًا^٦ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ^٧ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَ
آتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَرَّرْتُمْ أَوْلَادَكُمْ^٨ إِذْ
قَرَضْتُمْ أَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرُضًا حَسَنًا^٩ لَّا كُفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا
دُخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ^{١٠} فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ^{١١}

فَبِمَا نَقَضْتُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَانَهُمْ^{١٢} وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً^{١٣}
يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ^{١٤} وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ^{١٥}
وَلَا تَرَالِ تَطَّلِعُ عَلَى خَآئِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ^{١٦} فَاعْفُ
عَنْهُمْ^{١٧} وَاصْفَحْ^{١٨} إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ^{١٩}

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا
حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ^{٢٠} فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ^{٢١} وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا
يَصْنَعُونَ^{٢٢}

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا۔ اور ہم نے ان میں سے بارہ نقیب (سردار) مقرر کئے تھے۔ اور اللہ نے فرمایا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم کرتے رہے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے اور رسولوں پر ایمان لاتے رہے اور ان کا ساتھ دیتے رہے اور اللہ کو قرض حسنہ پیش کرتے رہے تو میں تمہارے گناہوں کے اثرات کو مٹا دوں گا۔ اور تمہیں ان جنتوں میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے سے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ اور اس نصیحت کے بعد تم میں سے جس نے بھی کفر کیا تو وہ صحیح راستے سے بھٹک کر گمراہی میں جا گرے گا۔

مگر جب انہوں نے اپنا عہد توڑ ڈالا۔ ہم نے ان پر لعنت کی۔ اور ان کے دلوں کو پتھروں جیسا کر دیا۔ اب حال یہ ہے کہ اللہ کے کلام کو الٹ پھیر کر مطلب بدل دیتے ہیں۔ اور جو نصیحتیں انہیں کی گئی تھیں وہ انہوں نے بھلا دیں (اور اس طرح ان کے فائدے سے منہ موڑ لیا)۔ اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو آئے دن ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا ہی رہتا ہے۔ مگر ہاں ان میں تھوڑے سے لوگ اچھے بھی ہیں۔ تم انہیں معاف کر دو بلکہ انہیں نظر انداز کر دو۔ کوئی شک نہیں کہ اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

اور ہم نے ان لوگوں سے بھی عہد لیا تھا جو کہتے تھے کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ انہوں نے بھی وہ نصیحتیں بھلا دیں جو انہیں کی گئی تھیں۔ اس لئے ہم نے ان کے درمیان عداوت اور بغض قیامت تک کے لئے ڈال دیا ہے۔ اور عنقریب اللہ ان کو بتا دے گا کہ وہ زندگی میں کیا کیا کرتے رہے ہیں۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا
 كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ
 مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ١٥ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ
 رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
 بِإِذْنِهِ وَيَهْدِي إِلَيْهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ١٦

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ
 فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحُ ابْنُ
 مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَفِي الْأَرْضِ جَبِيحًا ١٧ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ١٨ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٩

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ
 فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ
 لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ١٧ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ١٨

اے اہل کتاب! تحقیق ہمارا رسول تمہارے پاس آ گیا ہے جو بہت سی ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جو تم اپنی کتاب میں چھپایا کرتے تھے اور بہت سی باتوں سے چشم پوشی کر جاتا ہے۔ اب اللہ کی طرف سے تمہارے پاس روشنی اور واضح کتاب آ گئی ہے اس کے ذریعہ سے اللہ ان لوگوں کو ہدایت دیتا ہے جو رضائے الٰہی کی پابندی کرتے ہیں۔ انہیں سلامتی کی راہ دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے اور ان کی صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

بے شک ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر اللہ مسیح ابن مریم کو، ان کی والدہ کو اور تمام دنیا والوں کو ہلاک کر دینا چاہے تو اس کے آگے کس کی چل سکتی ہے۔ بے شک اللہ ہی آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے وہی جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور اللہ ہر بات پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔

یہود اور نصاریٰ دونوں کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے چہیتے ہیں۔ ان سے پوچھئے کہ پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں کی وجہ سے عذاب کیوں دے گا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ تم دوسری مخلوق کی طرح ایک انسان ہو وہ جسے چاہتا ہے معافی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے۔ کیوں نہیں وہی آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے اندر اور باہر ہے سب کا مالک ہے۔ اور سب کو لوٹ کر اسی کے پاس جانا ہے۔

يَا هَلْ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ
الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ
جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ١٧ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٨

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ لِقَوْمِهِ إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ١٩ وَأَنْتُمْ مَّا لَمْ تَيُوتِ
أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ٢٠ لِقَوْمِهِ إِذْ خَلَوْا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتُدُّوا عَلَى آدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا
خَاسِرِينَ ٢١

قَالُوا يَا مُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ٢٢ وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا
حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ٢٣
قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا إِذْ خَلَوْا
عَلَيْهِمَا الْبَابَ ٢٤ فَأِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَانكسروا رُءُوسَكُمْ غَلْبُونَ ٢٥ وَعَلَى اللَّهِ
فَتَوَكَّلُوا ٢٦ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ٢٧

اے اہل کتاب! یہ ہمارا رسول تمہارے پاس آیا ہے اور دین کی واضح تعلیم دے رہا ہے جب کہ رسولوں کا آنا عرصہ سے بند تھا۔ اب تم یہ نہ کہہ سکو گے کہ ہمارے پاس کوئی (جنت کی) بشارت دینے والا اور کوئی (دوزخ سے) ڈرانے والا نہیں آیا۔ لو اب تمہارے پاس بشیر اور نذیر آ گیا ہے۔ ہاں اللہ ہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ ان نعمتوں کو یا کرو جو اللہ نے تمہیں بخشی ہیں۔ جب کہ تمہاری قوم میں بہت سے نبی پیدا کئے اور تمہیں حکمران بنایا تھا۔ اور تمہیں وہ سب کچھ بخشا تھا جو تمام عالم میں کسی قوم کو نہ دیا گیا تھا۔ اس لئے اے میری قوم والو! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے۔ اور ہرگز پیچھے مت بھاگنا ورنہ تم سخت نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔

انہوں نے کہا اے موسیٰ! وہاں تو ایک زبردست قوم رہتی ہے۔ اور جب تک وہ نکل نہ جائے ہم ہرگز وہاں قدم نہ رکھیں گے۔ ہاں! اگر وہ نکل جائیں گے تو ہم داخل ہو جائیں گے۔ مگر دو شخص جو اللہ سے ڈرتے تھے (اور جنہیں اللہ نے ایمان کی دولت سے نوازا تھا) نصیحت کرنے لگے کہ تم لوگ شہر کے دروازوں کے اندر سے گھس جاؤ۔ جب تم لوگ اندر پہنچ جاؤ گے تو فتح کا میابی تمہاری ہوگی۔ اللہ (ن امداد) پر بھروسہ کرو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

قَالُوا يَمْوَسَىٰ إِنَّكَ لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دُمُوا فِيهَا فَادْهَبْ
 أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا
 أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
 الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي
 الْأَرْضِ ۗ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

وَآتَلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ ۗ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبِلَ
 مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۗ قَالَ لَا قُوَّةَ لَكَ ۗ

قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ
 يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسٍ بِيَدَيْكَ لِأَنَّكَ إِنِّي

أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوَ آبَاءِي وَ
 إِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ

الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

پھر وہ کہنے لگے اے موسیٰ! ہم کبھی اس ملک کے اندر نہیں داخل ہوں گے جب تک وہ وہاں موجود ہیں۔ تم جاؤ اور تمہارا رب چلا جائے۔ تم دونوں جنگ کرو۔ ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔ موسیٰ نے پھر رب سے فریاد کی۔ اے میرے رب۔ میرا کوئی اختیار نہیں چلتا سوائے میری اپنی ذات پر اور میرے بھائی پر۔ اے رب ہم میں اور اس قوم فاسقین کے درمیان جدائی ڈال دیجئے۔

اللہ نے فرمایا۔ وہ سر زمین اب ان پر چالیس سال تک کے لئے حرام کر دی گئی ہے۔ (اتنے دنوں) یہ لوگ زمین میں سرمارتے پھریں گے۔ تو اے موسیٰ تم اس نافرمان قوم کے حال پر افسوس نہ کرنا۔

اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ان لوگوں کو آدم کے دونوں بیٹوں کا واقعہ صحیح طور پر پڑھ کر سنا دیجئے۔ جب ان دونوں نے (اللہ کے لئے) نذر پیش کی تو ایک کی نذر قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہیں ہوئی تو اس نے کہا میں تجھے قتل کر ڈالوں گا (جس کی نذر قبول ہوئی) اس نے کہا اللہ تو صرف اہل تقویٰ کی نذر قبول کیا کرتا ہے۔ ہاں! اگر تو میرے قتل کے لئے ہاتھ بڑھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے ہاتھ ہرگز نہ بڑھاؤں گا۔ میں تو اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹے اور تو ہی دوزخ والا بنے۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ
 الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ
 كَيْفَ يُؤَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۖ قَالَ يُؤَيِّلَتِي أَعَجَزْتُ أَنْ
 أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِي سَوْءَةَ أَخِي ۗ فَأَصْبَحَ مِنَ
 الدَّٰمِيْنَ ﴿٣١﴾

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ
 نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ
 جَمِيعًا ۖ وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَقَدْ
 جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعَدَ ذَلِكَ فِي
 الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي
 الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ
 وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خَلْفٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۗ ذَلِكَ لَهُمْ
 حِزْبٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر اس کو آمادہ کر دیا۔ اور اس نے قتل کر ہی ڈالا اور وہ سخت نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ پھر اللہ نے ایک کو ابھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اس کو دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کیوں کر چھپائی جاتی ہے۔ اس نے کہا ہائے افسوس کیا میں اس کو (تک کی عقل) کو نہ پہنچ سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپاتا۔ پھر وہ پچھتاتے والوں میں ہو گیا۔

اسی بنا پر ہم نے بنی اسرائیل پر یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جو شخص کسی کو کسی انسانی خون کے بدلے میں یا زمین میں فساد پھیلانے کی وجہ کے بغیر قتل کر ڈالے گا۔ تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ اور جس نے ایک جان بچائی اس نے گویا تمام انسانوں کی جان بچالی۔ اور ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس سلسلہ میں کھلی کھلی ہدایات لے کر آچکے ہیں۔ اس کے باوجود بہت سے لوگ زمین میں ظلم و زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑتے ہیں اور دنیا میں فساد پھیلانے کی بھاگ دوڑ میں لگے رہتے ہیں ان کی سزا یہ ہے کہ قتل کئے جائیں یا سولی پر لٹکا دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دیئے جائیں یا جلا وطن کر دیئے جائیں۔ یہ سزا ان کے لئے دنیا میں سخت رسوائی اور آخرت میں ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوا
 أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٢٣

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ
 وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٢٤

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
 مَعَهُ لَيَفْقَدُوهُ مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ ۚ
 وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٢٥ يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوكَ مِنَ النَّارِ وَمَا
 هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ٢٦

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا
 نَكَالًا مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٢٧

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ
 اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٢٨

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ
 مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٢٩

مگر ہاں وہ لوگ جو اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ تو بہ کر لیں (اور اسلامی حکومت کی اطاعت قبول کر لیں) تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کا قرب تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

جو لوگ کافر ہیں ان کے پاس وہ سب کچھ جو زمین میں موجود ہے۔ اور پھر اتنا ہی اور بھی لا کر فدیہ میں دے دیں اور قیامت کے دن کے عذاب سے اپنے آپ کو چھڑانا چاہیں گے تو ان سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ ان کے لئے تو دردناک عذاب مقرر ہے۔ وہ ہر طرح چاہیں گے کہ آگ سے نکل بھاگیں لیکن وہ اس سے نکل کر بھاگ نہ سکیں گے۔ ان کے لئے تو دائمی عذاب مقرر ہے۔

مرد چوری کرے یا عورت۔ دونوں کے ہاتھ (گٹھے پر سے) کاٹ ڈالو۔ یہ ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کمائی کی سزا ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے نشان عبرت ہے۔ وہ اللہ بڑی قوت والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

پھر جس نے قصور کر کے توبہ کر لی اور اصلاح حال کر لی تو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، بے حد مغفرت کرنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین کا مالک صرف اللہ ہے؟ جس کو چاہے سزا دے اور جس کو چاہے معاف کر دے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ
الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۗ وَمِنَ
الَّذِينَ هَادُوا ۗ سَعَّوْنَ لِلْكَذِبِ سَعْعُونَ لِقَوْمٍ آخِرِينَ لَمْ
يَأْتُوكَ ۖ يَحْرِفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۚ يَقُولُونَ إِنْ
أُوتِينَا هَذَا فَخُذْهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتُوهُ فَاخْذِرُوا ۗ وَمَنْ يُرِدِ
اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ
يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۗ وَلَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ٣١ سَعَّوْنَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلْحَقِّ ۗ
فَإِنْ جَاءَوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۗ وَإِنْ تُعْرِضْ
عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۗ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ ٣٢
وَكَيْفَ يُحْكِمُوكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ
يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۗ وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ ٣٣

(اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!) وہ لوگ جو کفر میں بھاگ دوڑ کر رہے ہیں ان کی یہ جدوجہد آپ کو رنجیدہ نہ کر دے کیونکہ یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو منہ سے تو کہتے ہیں کہ ”ہم ایمان لے آئے“ حالانکہ انہوں نے دل سے ایمان قبول نہیں کیا۔ اسی طرح وہ لوگ بھی ہیں جو یہودی بن گئے ہیں۔ یہ جھوٹ کے لئے کان لگا کر سنتے ہیں (جاسوسی کرتے ہیں)۔ اور وہ لوگ جو آپ کے پاس نہیں آئے یہ ان کے لئے بھی جاسوسی کرتے ہیں۔ بات کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں اگر تمہیں حکم ملے (جو تمہاری خواہش کے مطابق ہے تو) قبول کر لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو بچتے رہنا۔ (سچی بات یہ ہے کہ) جسے اللہ ہی گمراہی میں ڈال دے تو اس کے لئے کسی کا اللہ پر کوئی زور نہیں چل سکتا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنا اللہ کو منظور نہیں۔ ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ وہ جھوٹ بولنے کے لئے جاسوسی کرتے ہیں اور حرام رزق کھانے والے ہیں۔ پھر بھی اگر وہ آپ کے پاس فیصلہ کرانے آئیں تو آپ (کو اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے یا ان کو نظر انداز کر دیجئے (ٹال دیجئے)۔ اگر آپ ان سے منہ پھیرتے ہیں تو وہ آپ کا کچھ بگاڑ نہ سکیں گے۔ اور اگر آپ فیصلہ کریں تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں۔ بلاشبہ اللہ ان کو پسند کرتا ہے جو انصاف کرنے والے ہیں۔

اور یہ آپ کو کس طرح فیصلہ کرنے والا بناتے ہیں جب کہ ان کے پاس تو ریت موجود ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے جس سے وہ منہ موڑ موڑ کر چلتے ہیں۔ اور یہ وہ لوگ ہیں جو یقین نہیں رکھتے ہیں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ
الَّذِينَ أَسْلَمُوا الَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبِّيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا
اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا
النَّاسَ وَاخْشَوْا اللَّهَ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَلِيلٍ ۗ وَمَنْ لَمْ
يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ ۝٣٣

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ
الْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۗ
وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۗ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ ۗ وَمَنْ
لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝٣٤

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۗ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۗ
وَأَوْفَيْنَاهُم بِمَا عٰهَدُواهُنَّ ۗ وَآتَيْنَاهُم مِّنْ لَّدُنَّا
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِينَ ۝٣٥

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۗ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ
بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ۝٣٦

بے شک ہم نے توریت نازل کی تھی جس میں ہدایت اور نور ہے۔ اسی کے ذریعہ انبیاء کرامؑ جو اللہ کے فرماں بردار ہیں اہل یہود کے درمیان فیصلے کیا کرتے تھے۔ اسی طرح وہ اللہ والے اور اہل علم جو اللہ کی اس کتاب کے محافظ گواہ بنائے گئے تھے۔ (اس کتاب کے مطابق فیصلہ کیا کرتے تھے) تم بھی لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ہی ڈرو اور میری آیتوں کو گھٹیا قیمت پر فروخت نہ کرو۔ وہ لوگ جو اللہ کے نازل کئے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ کافر ہیں۔

ہم نے اس توریت میں یہ فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں برابری کا حکم ہے۔ پھر جو شخص اس کو معاف کر دے تو وہ اس کے لئے (اس کے گناہوں کا) کفارہ ہے۔ اور جو شخص اللہ کے نازل کئے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرے وہ ظالموں میں سے ہے۔

اور ہم نے ان کے بعد عیسیٰ ابن مریمؑ کو اس کی تصدیق کرنے والا بنا کر بھیجا جو توریت ان کے سامنے تھی۔ پھر ہم نے ان کو انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور ہے۔ (اور وہ کتاب بھی) اس کی تصدیق کرنے والی تھی جو اس کے سامنے توریت موجود تھی جو ہدایت اور اہل تقویٰ کے لئے نصیحت تھی۔

اور انجیل والوں کو (اپنے معاملے کا) فیصلہ اس کے مطابق کرنا چاہئے تھا جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے۔ جو لوگ اللہ کی طرف سے اتارے ہوئے (قانون) کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ کے نافرمان ہیں۔

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
 الْكِتَابِ وَمُهَيِّبًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا
 تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۗ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ
 شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن
 لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۗ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ
 جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝٣٨

وَأَنَّ أَحْكَمَ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَ
 احْذَرَهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۗ
 فَإِنْ تَوَلَّوْا فاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ
 دُئُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝٣٩

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۗ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا
 لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝٤٠

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل کی ہے جو سراسر حق ہے۔ اور پچھلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور ان کی محافظ و نگہبان بھی ہے۔ اس لئے آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ ان قوانین کے مطابق کیجئے جو اللہ نے نازل کئے ہیں۔ اور لوگوں کی نفسانی خواہشات پر حق کا سیدھا راستہ چھوڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے جب کہ آپ کے پاس حق آچکا ہے۔ ہم نے ہر ایک امت کو ایک شریعت اور ایک راہ عمل بخشا ہے۔ اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ لیکن اس نے جو کچھ نازل کیا ہے اس میں تمہیں آزمانا چاہتا ہے۔ لہذا تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔ ایک دن تم سب کو اللہ ہی کے پاس پہنچنا ہے۔ پھر وہ بتا دے گا کہ تم کن باتوں میں مختلف راہوں پر چلتے تھے۔

اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ اللہ کے نازل کئے ہوئے قوانین کے مطابق کیجئے اور لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلئے۔ اور ان سے ہوشیار رہئے کہیں وہ آپ کو اللہ کے نازل کردہ کسی حکم کے متعلق کسی آزمائش میں نہ ڈال دیں۔ پھر اگر وہ اس سے منہ پھیر لیں تو جان لو کہ اللہ کی مصلحت یہی ہے کہ وہ ان میں سے ایک طبقہ کو گناہوں کی سزا دے چاہتا ہے۔

اور حقیقت تو یہی ہے کہ اکثر و بیشتر لوگ فسق و فجور کے پیچھے لگے رہتے ہیں۔ پھر کیا یہ لوگ دور جاہلیت کے فیصلے چاہتے ہیں۔ اللہ پر یقین کامل رکھنے والوں کے نزدیک اللہ سے زیادہ بہتر حکم دینے والا کون ہے؟

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ
 بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ
 نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۗ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ
 أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ
 نَادِمِينَ ﴿٥٢﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ
 أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۗ حَبِطَتْ أَعْيَانُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿٥٣﴾
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي
 اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُجِبُّونَهُ ۗ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعْرَافَةٌ
 عَلَى الْكٰفِرِينَ ۗ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ
 وُجُوهَ لَآئِمٍ ۗ ذٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ

اے ایمان والو! یہودیوں اور نصاریٰ (عیسائیوں) کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ یہ سب ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔ تم میں سے جو شخص انہیں دوست بنائے گا اس کا شمار ان ہی میں ہوگا۔ بے شک اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ملاحظہ کرتے ہوں گے کہ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے، وہ مخائفین ہی کے درمیان آنا جانا لگائے ہوئے ہیں۔ وہ تو صاف کہتے ہیں ہمیں ڈر لگتا ہے کہیں مصیبت کا دائرہ ہم پر تنگ نہ ہو جائے۔ مگر جب اللہ تمہیں (جنگ میں) واضح کامیابی بخشے گا یا اپنی طرف سے کوئی اور خاص بات دکھائے گا۔ تب یہ لوگ اس نفاق پر جو اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں بہت شرمندہ ہوں گے۔

اور اس وقت اہل ایمان کہیں گے۔ ارے۔ یہ تو وہی لوگ ہیں جو اللہ کے نام پر بڑی بڑی قسمیں کھا کر یقین دلاتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے سارے اعمال اکارت چلے جائیں گے اور وہ ناکام و نامراد ہو کر رہ جائیں گے۔

اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو سن لو (تمہاری جگہ) اللہ عنقریب ایسی قوم کو لے آئے گا۔ جن کو اللہ چاہتا ہے اور جو اللہ کو چاہتے ہیں۔ یہ لوگ مسلمانوں کے لئے نرم دل ہوں گے اور کافروں پر سخت اور تیز ہوں گے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی برا کہنے والے کی الزام تراشی کی پروا نہ کریں گے۔ یہ تو اللہ کا فضل و کرم ہے۔ جس کو چاہے بخش دے اور اللہ وسیع علم رکھنے والا ہے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ
 الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ لِرُكْعُون ٥٥ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ٥٦
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ
 هُزُؤًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكَافِرَ
 أَوْلِيَاءَ ٥٧ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ٥٨
 وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هُزُؤًا وَلَعِبًا ذَلِكَ
 بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ٥٩
 قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ مِمَّا آتَاكُمْ اللَّهُ وَمَا
 أَنْزَلَ إِلَيْنَا وَمَا أَنْزَلَ مِن قَبْلُ ٦٠ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَسِقُونَ ٦١
 قُلْ هَلْ أَنْبِئُكُمْ بِشَرِّ مِمَّنْ ذَلِكَ مُثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ ٦٢ مَنْ لَعَنَهُ
 اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ
 الطَّاغُوتَ ٦٣ أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ٦٤

کوئی شک نہیں کہ تمہارے اصلی دوست اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور وہ لوگ ہیں جو ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور رکوع کرتے ہیں اور جو بھی اللہ کو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ایمان والوں کو اپنا پکا دوست بنائے گا تو جان لو کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے۔

اے ایمان والو! کفار میں سے اور ان اہل کتاب میں سے جو تم سے پہلے ہیں۔ اور تمہارے دین کو ہنسی کھیل میں اڑاتے ہیں ان کو اپنا دوست مت بناؤ۔ اگر تم مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو۔ جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو تو یہ لوگ اس کا مذاق اڑاتے ہیں اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ ایسی حرکتیں اس لئے کرتے ہیں کہ وہ احمق لوگ ہیں۔

اہل کتاب سے کہہ دیجئے تم ہم لوگوں سے کیوں بگڑے ہوئے ہو؟ یہی نا کہ ہم اللہ پر اور جو کچھ اس نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا اور جو کچھ اس سے پہلے نازل ہو چکا ہے اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ مگر تم لوگوں میں سے اکثر و بیشتر اللہ کے نافرمان ہیں۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کہہ دیجئے کیا میں بتاؤں وہ کون ہے جس کا انجام اللہ کے پاس فاسقوں کے انجام سے بھی بدتر ہے؟ وہ جس پر اللہ نے لعنت کی، جس پر اس کا غیض و غضب ٹوٹا۔ جن میں سے بندر اور سور بنائے گئے۔ جو شیطان ہی کے بندے بنے رہے۔ ان کا مقام زیادہ برا ہے چونکہ وہ صحیح راستے سے بہت دور اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں۔

وَإِذَا جَاءَ وَعُكْمٌ قَالُوا أَمَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ

خَرَجُوا بِهِ ٥ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ٥١

وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

وَآكَلِهِمُ السُّحْتَ ٥ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٥٢

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّ بَنِيُونَ وَالْأَحْبَابُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ

وَآكَلِهِمُ السُّحْتَ ٥ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ٥٣

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ٥ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِهَا

قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ ٥ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ٥ وَلَيَزِيدَنَّ

كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ٥

أَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ٥ كُلَّمَا

أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ٥ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ

فَسَادًا ٥ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ٥٤

جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو ایمان لائے ہیں لیکن آتے ہوئے وہ جتنے سخت کافر تھے جاتے ہوئے بھی اتنے ہی سخت کافر رہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ یہ لوگ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں۔

آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں کثرت سے لوگ گناہ اور ظلم کے کاموں میں خوب بھاگ دوڑ کر رہے ہیں اور حرام کھا رہے ہیں۔ یہ لوگ کتنی بری حرکات کرتے پھر رہے ہیں۔

آخر کیوں ان کے اللہ والے اور اہل علم انہیں گناہ کی بات کہنے سے اور حرام مال کھانے سے نہیں روکتے؟ کتنا تباہ کن ہے جو کچھ یہ لوگ بنا رہے ہیں۔

یہود کہتے ہیں اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں (اللہ نے فرمایا کہ) ان ہی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ اس پر لعنت کی گئی ہے جو کچھ وہ بکتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔ اس کلام الہی کو دیکھ کر جو آپ پر نازل کیا گیا ہے اکثر لوگوں کا کفر اور فساد بڑھتا جا رہا ہے۔ ہم نے ان کے اندر قیامت تک کے لئے باہمی تلخی اور بغض ڈال دیا ہے۔ جب کبھی یہ لوگ لڑائی جھگڑے کی آگ بھڑکاتے ہیں۔ اللہ اسے ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ملک میں فساد پھیلانے کے لئے کوششیں کرتے رہتے ہیں۔ اور اللہ فساد پھیلانے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ
لَا دَخَلْنَاهُمْ جَنَّةَ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ
رَبِّهِمْ لَأَكْلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۗ مِنْهُمْ أُمَّةٌ
مُقْتَصِدَةٌ ۗ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَدِّعْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَإِنْ لَمْ
تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۗ وَاللَّهُ يَعْصِكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَ
الْإِنْجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا
مِّنْهُمْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۗ فَلَا تَأْسَ
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم ان کے نامہ اعمال سے ان کے گناہ نکال دیتے اور ان کو نعمتوں بھری جنتوں میں داخل کر دیتے۔

اور اگر وہ توریت انجیل اور دوسری کتابیں جو ان کے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہیں ان کی پوری پابندی کرتے تو سر کے اوپر سے بھی اور پاؤں کے نیچے سے بھی بہت رزق حاصل کرتے۔ اگرچہ کچھ لوگ ان میں سیدھی اور درمیانہ راہ پر ہیں لیکن ان کی اکثریت برے کاموں میں لگی ہوئی ہے۔

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل ہو رہا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دیجئے۔ (اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو) فریضہ رسالت میں کوتاہی ہوگی۔ اللہ آپ کو لوگوں سے (دشمنوں) سے محفوظ رکھے گا۔ بے شک اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! تمہاری کوئی بنیاد نہیں ہے اور نہ ہوگی جب تک کہ تم توریت اور انجیل کو اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اس کو قائم نہ کر دو۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! (یہ خطرہ ضرور ہے کہ) تبلیغ کا جو حکم آپ کو ملا ہے اس پر عمل کرنے سے مخالفین میں کفر اور فتنہ و فساد زیادہ بڑھے گا مگر آپ کافروں کے حال پر کچھ افسوس نہ کیجئے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبُورَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ
 آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
 هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ
 رُسُلًا ۖ كَلَّمْنَا بَعْضَهُم بِمَا لَمْ يَكُن لَّهُمْ بِهِمْ قُرْبَىٰ
 كَذَّبُوا وَفَرُّوا يُقَاتِلُونَ ﴿٧٠﴾

وَحَسِبُوا أَنَّ أَتْلُكُم بِمَنْ فَعَلْتُمْ فَاصْبِرُوا ۗ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
 ثُمَّ عَمُوا وَصَبُوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۗ
 قَالَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ رَافِعِي وَيَسْمَعُ
 إِنَّهُ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ
 النَّارُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

مسلمان ہوں یا یہودی، ستارہ پرست ہوں یا نصاریٰ جو بھی اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے گا اور صالح عمل کرے گا بلاشبہ اس پر کسی قسم کا کوئی خوف یا غم نہ ہوگا (نہ دنیا میں نہ آخرت میں)۔

ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور بہت سے رسول ان کی طرف بھیجے۔ جب ان کے پاس رسول آئے اور ان کی باتیں ان کی خواہش نفس کے خلاف پڑیں تو کچھ نبیوں کو انہوں نے جھٹلایا اور کچھ نبیوں کو انہوں نے قتل ہی کر ڈالا۔

اور یہ سمجھ بیٹھے کہ اب ان پر کوئی آفت نہ آئے گی۔ لہذا وہ اندھے بہرے بن کر اور بھی کفر کرنے لگے۔ بہر کیف ان میں سے توبہ کرنے والوں کی توبہ اللہ نے قبول کی۔ بقیہ پھر بھی اندھے بہرے ہی بنے رہے۔ جن کی تعداد کثیر تھی۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں۔

کوئی شک نہیں وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ بے شک مسیح ابن مریم اللہ ہی ہے (یا مسیح ابن مریم اللہ ہو گیا) حالانکہ خود مسیح نے بنی اسرائیل کو نصیحت کی تھی کہ تم اللہ کی بندگی کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ (اور یہ بھی کہا تھا کہ) بے شک جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ایسے گناہ گاروں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمِمَّنْ إِلَهٍ
 إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِن لَّمْ يَذَّهَبُوا عَسَى يَقُولُونَ لَيَسَّنَّ
 الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابَ الْيَمِّ ④٢

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونََهُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ④٣

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ
 الرُّسُلُ ۗ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۗ كَانَ يَا كَلْبِنِ الطَّعَامِ ۗ أَنْظَرَ
 كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظَرَ أَنِّي يُؤْفَكُونَ ④٥

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَبْلُغُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا
 نَفْعًا ۗ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ④٦

قُلْ يَا هَلْ الْكُتُبِ لَا تَعْلَمُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا
 أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَصْلُو الْكَثِيرِ أَوْ ضَلُّوا عَنْ

سَوَاءِ السَّبِيلِ ④٧

بلاشبہ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔
حالانکہ سوائے اس ایک معبود کے کوئی معبود نہیں ہے۔ اگر ایسا کہنے والے
باز نہ آئے تو ان کافروں کے لئے دردناک عذاب مقرر ہے۔

یہ لوگ اللہ سے توبہ کیوں نہیں کر لیتے اور کیوں اپنے گناہ نہیں بخشوا
لیتے جب کہ اللہ مغفرت کرنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

(سن لو) مسیح ابن مریم رسول کے سوا کچھ نہیں ہیں۔ اس سے قبل
بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں۔ ان کی والدہ پاک باز سچی خاتون تھیں۔ وہ
(مسیح و مریم) دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

دیکھو اے لوگو! ہم کیسی کیسی دلیلیں ان کے سامنے پیش کرتے ہیں۔
اور یہ بھی دیکھو کہ وہ کیسے الٹی طرف بہکتے جا رہے ہیں۔

ان سے کہہ دیجئے کیا تم لوگ اللہ کے سوا کسی ایسے کی بندگی کر رہے
ہو جو تمہیں نقصان اور نفع پہنچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ اللہ ہی ہے جو سنتا
اور جانتا ہے۔

کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! تم ناحق اپنے دین میں غلو اور زیادتی
نہ کرو اور ان لوگوں کی نفسانی خواہشات کے پیچھے نہ چلو جو (زمانہ دراز سے)
گمراہ چلے آ رہے ہیں۔ جنہوں نے ایک کثیر تعداد کو گمراہ کر دیا اور خود بھی
سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ
وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٤٨﴾
كَانُوا إِلَّا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۗ لَبِئْسَ مَا كَانُوا
يَفْعَلُونَ ﴿٤٩﴾

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ لَبِئْسَ مَا
قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ
خَالِدُونَ ﴿٥٠﴾

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا
اتَّخَذُوا هُمُ أَوْلِيَاءَ ۗ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٥١﴾
لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ
أَشْرَكُوا ۗ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ
قَالُوا إِنَّا نَصْرَىٰ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِيَسِينَ وَرُهْبَانًا
وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٥٢﴾

بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی ہے کیونکہ وہ کافر گناہ کرتے تھے اور حد سے زیادہ بہک گئے تھے۔

وہ ایک دوسرے کو برے کاموں سے منع نہیں کرتے تھے واقعی ان کا یہ فعل بہت برا تھا۔

آج تم دیکھتے ہو کہ بنی اسرائیل کی ایک کثیر تعداد (کافروں اور مشرکوں) سے دوستی کر رہی ہے۔ کیسا برا سامان انہوں نے اپنی جان کے واسطے آگے بھیجا ہے۔ اللہ ان پر غضب ناک ہو گیا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ عذاب میں جلنے والے ہیں۔

اور اگر وہ اللہ پر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور جو کچھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا گیا ہے اس پر یقین رکھتے تو کافروں کو اپنا دوست نہ بناتے۔ لیکن ان میں ایک کثیر تعداد عادی گناہ گاروں کی ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مسلمانوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والا یہود اور مشرکین کو پائیں گے۔ لیکن ان لوگوں کو مسلمانوں سے دوستی میں آپ قریب تر پائیں گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نصاریٰ میں عبادت گزار علم دوست اور تارک الدنیا درویش پائے جاتے ہیں اور ان میں تکبر نہیں ہے۔

وَإِذْ أَسْبَغُوا

وَإِذْ أَسْبَغُوا مَا أَنْزَلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ
 مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا
 فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ٨٢

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ أَنْ
 يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ٨٣

فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ٨٤

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۗ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا
 تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ٨٥

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ
 بِهِ مُؤْمِنُونَ ٨٦

وَاذْأَسْبِعُوا

اور جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر اتارا گیا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ آنسو ان کی آنکھوں میں ڈبڈبانا لگتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ انہوں نے پیغام حق کو پہچان لیا ہے۔ ان کے دل کی آواز یہی ہے کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے۔ ہمارے نام ان لوگوں میں لکھ لیجئے جو حق کی تصدیق کرنے والے ہیں۔

اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر اور وہ حق بات جو ہمیں پہنچ چکی ہے اس پر ایمان نہ لائیں۔ ہم تو یہ آرزو رکھتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک اعمال والوں کی صحبت میں داخل فرمائے گا۔

جو کچھ انہوں نے دعا اور تمنا کی اس کی قبولیت میں اللہ انہیں ایسی جنتیں عطا کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور حسن و خوبی سے (اسلام کا) کام کرنے والوں کا یہی انجام ہے۔ وہ لوگ جو کفر کرتے رہے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے وہی لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

اے ایمان والو! وہ پاک چیزیں جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دی ہیں ان کو حرام نہ ٹھہراؤ اور حد سے آگے نہ بڑھو۔ بے شک حد توڑ کر آگے بڑھنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

اور وہ رزق جسے اللہ نے حلال اور پاکیزہ بنا دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا
 عَقَدْتُمْ الْأَيْمَانَ ۚ فَكْفَارَتُهَا إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ
 أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ
 فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ
 إِذَا حَلَفْتُمْ ۖ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ
 آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَالْبَيْسُ وَالْإِنْسَابُ وَ
 الْأَرْزَامُ رَجَسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ
 تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي
 الْخُرِّ وَالْبَيْسِ وَيُصَدِّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۚ فَهَلْ
 أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ
 عَلِمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾

اللہ تمہیں تمہاری لغو قسموں پر نہیں پکڑتا لیکن ان قسموں پر جن کو تم نے جانتے بوجھتے دل سے مضبوط باندھا ہے ان پر گرفت کرتا ہے۔ ایسی قسم توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کو وہ اوسط درجے کا کھانا کھلاؤ جیسے تم اپنی بیوی بچوں کو کھلاتے ہو یا دس محتاجوں کو کپڑا پہناؤ یا ایک غلام آزاد کرو۔ پھر اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو مسلسل تین دن تک روزے رکھو۔ تمہاری قسموں کا یہ کفارہ ہے جب تم قسم کھا ہی بیٹھو۔ ویسے اپنے قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنا حکم واضح کرتا ہے تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔

اے ایمان والو! شراب، جوا، بتوں کے تھان اور قرعہ اندازی کے تیر یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ ان سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان دشمنی اور نفرت ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم اب بھی باز آؤ گے یا نہیں؟

اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو اور (گندے شیطانی کاموں سے) پرہیز کرو۔ پھر اگر تم نے بات نہ مانی تو خوب سمجھ لو کہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنا ہی فرض ہے کہ احکام کو واضح کر کے (لوگوں تک) پہنچا دے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا
 لَعِبُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا
 وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْبُحْسِنِينَ ٩٢ ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْيَتْلُوكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ
 أَيْدِيكُمْ وَرِمَا حُكْمَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَن
 اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٩٣

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۗ وَمَن
 قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ
 ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ
 أَوْ عَدْلٌ ذَلِكُمْ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهٖ ۗ عَفَا اللَّهُ عَنَّا
 سَلَفٌ ۗ وَمَن عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
 ذُو انْتِقَامٍ ٩٥

ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں ہے جو صاحب ایمان ہیں اور اعمال صالح کرتے ہیں۔ جو کچھ وہ حرمت سے پہلے کھاپی گئے مگر (احکام آنے کے بعد) اللہ کے خوف سے وہ ہوشیار ہو گئے۔ انہوں نے اپنے ایمان اور اعمال صالح کو برقرار رکھا اور آئندہ کے لئے اللہ سے ڈرتے رہے۔ صرف ایمان اور اللہ کے خوف ہی کو برقرار نہیں رکھا بلکہ اپنے اعمال میں (زیادہ سے زیادہ) حسن و خوبی پیدا کرتے رہے۔ اور اللہ نیک روش اختیار کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔

اے ایمان والو! البتہ اللہ تمہیں ایک بات میں آزمائے گا۔ وہ شکار جو بالکل تمہارے ہاتھ اور نیزہ کی زد میں ہوگا۔ تاکہ اللہ جان لے کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے۔ اس فرمان کے بعد جس نے زیادتی کی اسے دردناک عذاب دیا جائے گا۔

اے ایمان والو! جب تم حالت احرام میں ہو اس وقت کسی شکار کو نہ مارو اور جس نے جان بوجھ کر شکار مارا تو اس پر کفارہ لازم ہے۔ جو جانور اس نے مارا ہو ویسا ہی ایک جانور (اپنے ریوڑ سے یا خرید کر) دے۔ اور یہ فیصلہ (کہ کفارہ کا جانور شکار کئے ہوئے جانور کے برابر ہے یا نہیں) تم میں سے دو معتبر افراد کریں گے۔ وہ بدلے دے گا۔ مدیہ ہوگا جو بطور نذرانہ پہنچایا جائے گا۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو شکار کرنے والے پر کفارہ ہے کہ چند مسکینوں کو کھانا کھلائے یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ وہ اپنے کئے کی سزا چکھے (اب تک) جو کچھ ہو چکا اللہ نے معاف کیا۔ مگر اب جو کوئی نافرمانی کرے گا تو اللہ (اس سے انتقام لے کر رہے گا)۔ اور اللہ انتقام لینے کی پوری قدرت رکھتا ہے۔

أَحَلَّ لَكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ وَطَعَامَهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۗ

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيًّا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ

الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۗ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

فِي السُّبُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٨﴾

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا

تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

الْخَبِيثِ ۗ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠٠﴾

تمہارے لئے سمندر یا دریا کا شکار پکڑنا اور اس شکار کا کھانا تمہارے فائدے کی خاطر اور مسافروں کے لئے بھی حلال کر دیا گیا ہے۔ لیکن جب تک تم حالت احرام میں ہو اس وقت تک جنگل (خشکی) کا شکار حرام کر دیا گیا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

اللہ نے کعبہ کو عزت کا گھر اور لوگوں کا مرکز بنایا ہے اور (اس کے ضمن میں) عزت کے مہینے، قربانی کے جانور اور (جن کے) گلے میں پٹے پڑے ہوں (قابل احترام ہیں)۔ یہ سب اس لئے کہ تم جان لو اللہ کو تمام آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا علم ہے اور بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ خوب جان لو کہ بے شک اللہ ایک طرف سخت سزا دینے والا ہے اور دوسری طرف بلاشبہ وہ مغفرت والا اور رحمت والا بھی ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کام پیغام الہی پہنچانا ہے۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ تم کھلم کھلا کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان کو بتا دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے خواہ ناپاک کی کثرت تمہیں کتنی ہی بھلی کیوں نہ لگتی ہو۔ اس لئے اے عقل والو! اللہ کا تقویٰ حاصل کرو تا کہ تم فلاح و کامیابی حاصل کر سکو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنَ أَشْيَاءَ إِن تَبَدَّلَكُمُ
تَسْؤُكُمْ ۚ وَإِن تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدَّلَكُمُ ۗ عَفَا
اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٠١﴾

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿١٠٢﴾
مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۚ
وَالَّذِينَ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۗ وَ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٣﴾

وَإِذْ أَقْبِلَ لَهُم تَعَالَىٰ إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا
حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسِكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا
اهْتَدَيْتُمْ ۗ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾

اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے متعلق سوالات مت اٹھایا کرو کہ اگر وہ ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں گی۔ اگر تم ایسے وقت میں پوچھو گے جو نزول قرآن کا دور ہے تو (ممکن ہے) وہ باتیں تم پر کھول دی جائیں۔ اب تک جو کچھ تم نے کیا اللہ نے معاف کیا۔ اور اللہ معافی دینے والا اور برداشت کرنے والا ہے۔

تم سے پہلے ایک جماعت تھی جو کھوج کرید کرتی رہی ہے۔ پھر وہ لوگ ان ہی حرکتوں کی وجہ سے کفر میں مبتلا ہو کر رہ گئے۔

اللہ نے نہ تو کوئی بحیرہ نہ کوئی سائبہ نہ کوئی وصیلہ نہ کوئی حام مقرر کیا ہے۔ لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں۔ اور ان میں کتنے سارے ایسے ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کتاب کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کی ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آؤ تو یہی جواب دیتے ہیں کہ ہمارے لئے وہی طریقہ بہتر ہے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے۔ (بھلا سوچو!) اگر ان کے باپ دادا نہ کسی بات کا علم رکھتے ہوں اور نہ راہ ہدایت پر ہوں (پھر بھی وہ ان کے پیچھے چلیں گے)۔

اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ اگر تم صحیح راستے پر ہو تو خواہ کوئی اندھیرے میں بھٹک رہا ہو، تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ تم سب کو لوٹ کر اللہ ہی کے پاس حاضر ہونا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے ہو اس سے تمہیں آگاہ کر دے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةٌ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ
 حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ
 إِنْ أَنْتُمْ صَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ ط
 تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ إِنْ أُرْتَبْتُمْ لَا
 نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا
 إِذْ أَلَيْنَ الْأَشْيَيْنَ ①٠٦

فَإِنْ عُرِيَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا اثْنَانِ فَإِذَا خَرْنِ يَقُومُنْ مَقَامَهُمَا
 مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلِيَانِ فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ
 لَشَهَادَتُنَا أَحْسَنُ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا عَدَدَيْنَا ٥ إِنَّا إِذْ أَلَيْنَ

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آجائے اور وہ وصیت کر رہا ہو (تو اس وصیت پر دو گواہ کرنا مناسب ہے) یہ دو گواہ صاحب عدل و انصاف ہوں اور تمہاری جماعت میں سے ہوں۔ (یعنی مسلم ہوں) یا اگر تم سفر کر رہے ہو اس وقت موت کی مصیبت پیش آجائے تو پھر غیر مسلموں ہی میں سے دو گواہ لے لئے جائیں۔ پھر اگر (تمہاری موت کے بعد) لوگوں کو شک پڑ جائے (کہ گواہوں نے وصیت میں کوئی رد و بدل کیا ہے) تو نماز کے بعد دونوں گواہوں کو روک لیا جائے اور وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم ذاتی فائدہ کیلئے شہادت بیچنے والے نہیں خواہ متاثر ہونے والا ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ (اور ہم اللہ کو حاضر و ناظر سمجھتے ہوئے کہتے ہیں اگر ہم نے کوئی ترمیم یا اضافہ یا تہنیک کی) تو ہم گناہ گاروں میں شامل ہوں گے۔

لیکن اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے اپنے آپ کو گناہ میں مبتلا کیا ہے تو پھر ان کے بدلے دوسرے دو اشخاص مقرر کئے جائیں جو پہلے دونوں کے مقابلے میں گواہی دینے کے لئے زیادہ قابل اعتماد ہوں اور ان لوگوں میں سے ہوں جنہیں حق تلفی کی شکایت ہے۔ یہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی پہلے گواہوں کی گواہی سے زیادہ درست ہے۔ اور ہم نے اپنی گواہی میں کوئی گڑبڑ نہیں کی ہے۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہم ظالموں میں شامل ہوں گے۔

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ
 تَرَدَّ أَيْمَانُ بَعْدَ آيَاتِهِمْ ٥ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْبِعُوا ٦ وَاللَّهُ لَا
 يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ٧

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمْ ٨ قَالُوا لَا عِلْمَ
 لَنَا ٩ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ١٠

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقِبِي ابْنَ مَرْيَمَ إِذْ كُرَّ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ
 وَالِدَتِكَ ١١ إِذْ آيَدُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ١٢ تَكَلَّمَ النَّاسُ فِي
 السَّمْعِ وَكَهْلًا ١٣ وَإِذْ عَلَّمْنَاكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ
 وَالْإِنْجِيلَ ١٤ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِأَدْنَىٰ
 فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِأَدْنَىٰ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَ
 الْأَبْرَصَ بِأَدْنَىٰ ١٥ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِأَدْنَىٰ ١٦ وَإِذْ كَفَفْتُ
 بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ١٧

اس طریقہ سے زیادہ امید ہے کہ لوگ ٹھیک ٹھیک گواہی دیں گے ورنہ وہ ضرور ڈریں گے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے کہیں ان کی تردید نہ ہو جائے۔ اللہ سے ڈرو اور اس کی سنو۔ بیشک اللہ نافرمانوں کو ہدایت کی توفیق نہیں دیا کرتا۔

وہ دن جب اللہ سارے پیغمبروں کو جمع کر کے پوچھے گا (تم نے جو اسلام کی دعوت دی تھی) تو کیا جواب ملا؟۔ وہ کہیں گے ہمیں کوئی علم نہیں۔ بے شک آپ ہی تمام پوشیدہ باتوں کے جاننے والے ہیں۔

اس دن جب کہ اللہ کہے گا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر کیا ہے۔ جب میں نے روح القدس سے تمہاری مدد کی۔ اور تم لوگوں سے گود میں اور بڑی عمر میں بھی کلام کرتے تھے۔ وہ وقت یاد کرو جب میں نے تمہیں کتاب کا علم بخشا تھا اور حکمت کا بھی۔ توریت کا اور انجیل کا بھی۔ وہ وقت یاد کرو جب تم میرے حکم سے گارے سے پرندے کی صورت بناتے تھے۔ پھر جب اس میں پھونک مارتے تو وہ میرے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تم پیدائشی اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیا کرتے تھے۔ وہ وقت یاد کرو جب میرے حکم سے تم مردوں کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ اور وہ وقت یاد کرو جب میں نے بنی اسرائیل کے ہاتھ تم پر ظلم کرنے سے روک دیئے تھے جب تم دلائل نبوت لے کر ان کے پاس گئے اور جو لوگ ان میں سے کافر تھے وہ کہنے لگے بلاشبہ یہ سب تو کھلم کھلا جادوگری کے سوا کچھ نہیں۔

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا
 آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِيَعِيسَى
 ابْنِ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ
 السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مَوْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا نَرِيدُ
 أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتُنَا
 وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿١١٣﴾

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ
 السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا إِلَّا وَلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۚ
 وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدَ مِنْكُمْ فَإِنِّي
 أَعْدُّ لَهُ عَذَابًا بِئْسَ أَعْدِبُوهٗ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾

اور جب میں نے حواریوں کے دل میں القا کیا کہ مجھ پر اور میرے رسول (حضرت عیسیٰ ابن مریم) پر ایمان لاؤ تو انہوں نے اقرار کیا کہ ہم ایمان لائے اور انہوں نے کہا گواہ رہو کہ ہم لوگ حلقہ اسلام میں داخل ہیں اور وہ وقت یاد کرو جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب ہم لوگوں پر آسمان سے کھانے کا دسترخوان اتار سکتا ہے؟ انہوں نے کہا اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔ حواریین کہنے لگے ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس کو کھا کر دیکھیں تاکہ ہمارے دل کو یقین آ جائے اور ہم جان لیں کہ آپ نے جو کچھ فرمایا ہے سچ فرمایا ہے۔ اور ہم اس کی صداقت کے گواہ بن جائیں۔

اس پر عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان بھیج دیجئے جو ہم میں سے اول ہیں اور بعد میں آنے والے ہیں ان کے لئے خوشی کا باعث بنے اور آپ کی طرف سے نشانی قرار پائے۔ اور آپ ہمیں رزق (سامان حیات) بخش دیجئے۔ بے شک آپ کی رزاقی سب سے اعلیٰ ہے۔

اللہ نے جواب میں کہا میں یہ چیز (کھانوں سے بھر دسترخوان) تم لوگوں کو بھیج رہا ہوں۔ لیکن اس کے بعد جس نے تم میں سے کفر کیا تو میں اس کو ایسا عذاب دوں گا کہ ویسا عذاب دنیا میں کسی کو نہ دیا ہوگا۔

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقِبِي ابْنَ مَرْيَمَ ۖ أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
اتَّخِذُونِي وَأُمَّيْهِ الْهَيْبِينَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا
يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ ۖ إِن كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ
عَلِمْتَهُ ۖ تَعَلَّمَ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝١١٧

مَا قُلْتَ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُ وَاللَّهُ رَئِيفٌ وَ
رَاحِمٌ ۖ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مِمَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي
كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۖ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝١١٨
إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبَادُكَ ۖ وَإِنْ تُعْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝١١٩

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۖ لَهُمْ جَنَّاتٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ وَرَأَوْا عَنْهُ ۖ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝١١٩
لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝١٢٠

(اللہ تعالیٰ سوال فرمائیں گے) اے عیسیٰ ابن مریم۔ کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری والدہ کو اپنا معبود بنا لو (تو عیسیٰ کہیں گے) اے اللہ آپ کی ذات پاک ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہو سکتا تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے حق حاصل نہ تھا اور اگر میں نے ایسی بات کہی ہوگی تو یقیناً آپ کو علم ہوگا۔ جو کچھ میرے دل میں ہے آپ اسے اچھی طرح جانتے ہیں اور میں نہیں جانتا کیا کچھ آپ کے علم میں ہے۔ آپ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا ابدی علم رکھتے ہیں۔

میں نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا جو آپ نے مجھے کہنے کا حکم دیا تھا۔ میں نے یہی کہا اے لوگو! اللہ کی بندگی کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ جب تک میں ان کے درمیان رہا میں ان سے باخبر رہا جب آپ نے مجھے اٹھالیا تو پھر آپ ہی ان کے نگرماں رہے۔ اور آپ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہیں۔ اب اگر انہیں سزا دیں تو وہ آپ کے بندے ہیں۔ اور اگر آپ انہیں معاف کر دیں تو یقیناً آپ قدرت بھی رکھتے ہیں اور حکمت بھی۔

تب اللہ فرمائے گا۔ یہ وہ دن ہے جب کہ سچے لوگوں کو ان کی سچائی نفع دے گی۔ ان کے لئے وہ باغات ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو اور وہ اللہ سے راضی رہے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اللہ ہی تمام آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے اس کا مالک ہے اور وہی ہر چیز پر تمام قدرتیں رکھتا ہے۔

